Day: Mock 1 اسلامیات Date: 31-07-25

Name Rafia LMS ID 39071077

تفصیلی حصہ

سوال نمبر 02 اسلام کے نمایاں پہلو

تعارف :

اسلام

لفظی معنی : اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی "سپردگی" "سلامتی اور فرمانبرداری" کے ہیں

سلم قولاً من رب رحیم (سورہ یسین : 58)

ترجمہ: پروردگار مہربان کی طرف سے سلام

اصطلاحی معنی : اسلام سے مراد انسان کا اپنے آپ کو مکمل طور پر اللہ کے سپرد کر دینا اور اس کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنا

نبیؐ کے مطابق اسلام : "آپؐ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز کو اچھی طرح پابندی سے ادا کرے، زکوٰۃ دے، رمضان کے روزے رکھے اور خانہ کعبہ کا حج ادا کرے بشرطیکہ وہاں تک پہنچنے پر قادر ہو"

(حدیث جبرائیلؑ)

Day: Date:

اسلام ایک سچا الہامی دین ہے جو اللہ تعالی نے پوری انسانیت کے لیے روشن ہدایت یعنی قرآن پاک کے ساتھ آپ پر نازل کیا اسلام انسان کی زندگی کے ہر پہلو کے لیے ضابطہ پیش کرتا ہے اسلام کے نمایاں پہلو میں اللہ کی حاکمیت، وحدانیت، عقیدہ رسالت، مکمل ضابطہ حیات عالمگیریت وغیرہ شامل ہیں

نمایاں پہلو:

اسلام تمام مذاہب سے ممتاز اور مخصوص ہے

اسلام ایک الہامی دین ہے: اسلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ انسانی سوچ اور انسانی عقل کا خود ساختہ دین نہیں بلکہ اللہ کا پیغام ہے جو آپ کے ذریعے پوری انسانیت کو پہنچایا گیا اسلام موجودہ دور کا واحد الہامی دین ہے۔ اس سے پہلے تمام الہامی کتابوں اور دین کی تعلیمات کو منسوخ کر دیا گیا ہیں اب بس ایک اہل ایمان ہونے لیے اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے ہم

ترجمہ: آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے تمہارا دین اسلام پسند کر لیا

(سورہ النساء)

Day: Date:

توحید اسلام کا سنگ میل:

توحید اسلام کا محور ہے اسلام کے تمام عقائد ارکان عبادات اور معاملات اللہ کی واحدانیت کے گرد گھومتی ہیں اسلام کا یہ امتیازی پہلو ہے کہ یہ اللہ کے ایک ہونے کی گواہی دیتا ہے

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں (الاخلاص 4-1)

توحید کا پہلا سبق ہے

"نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ"

رسالت: ختم نبوت

اسلام کی تعلیمات اللہ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ نے دیں یہ تعلیمات اتنی جامع اور مکمل ہیں کہ اس کے بعد کسی اور تعلیم کی ضرورت نہیں اور اللہ کا پیغام آخری نبی حضرت محمد ﷺ کے ذریعے مکمل کر دیا گیا۔ نبی کریم ﷺ کو آخری نبی مانے بغیر کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا

ترجمہ: محمد ﷺ نہیں ہیں تم مردوں میں سے کسی کے باپ مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں (الاحزاب: 40)

اسلام عالمگیر دین:

اسلام کی تعلیمات ہر نسل ہر رنگ، ہر زمانے کے انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے آپ ﷺ کی نبوت عالمگیر ہے آپ ﷺ کسی زمین کے کسی

خاص خطے یا خاص قوم کی طرف نہیں بلکہ قیامت تک آنے والے تمام بنی نوع انسان کے لیے ہے
ترجمہ: "اور نہیں بھیجا گیا آپ کو مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت"۔ (الانبیاء: 107)

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

دین:

دین کا معنی ہے غلبہ یا بلندی حاصل کرنا اسلام میں دین کا مطلب ہے اللہ کی حاکمیت کو ماننا، اللہ کے احکامات، قوانین اور سزا اور جزا کو ماننا

اہمیت:

انسان کی زندگی میں دین کی اہمیت کا پیمانہ بہت وسیع ہے دین انسان کی انفرادی زندگی سے لے کر انسان کی اجتماعی زندگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے

انفرادی زندگی میں: روح کا سکون

انسان ایک روح اور جسم کا مرکب ہے جس طرح جسم کی بہتری کے لیے خوراک ضروری ہے اسی طرح روح کے لیے دین ضروری ہے اللہ تعالیٰ نے جہاں انسان کے رزق کا بندوبست کیا وہیں

Date:

Day:

انسان کی روحانی ہدایت کے لیے انبیاء اور رسول بھیجے تاکہ انسان گمراہ نہ ہو جائے

ترجمہ: "اور یاد رکھو کہ صرف اللہ کا ذکر ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے" (13:28)

دین انسان کو دنیا کی پریشانیوں سے نکلنے اور دل و روح کا سامان پہنچاتا ہے

زندگی کا مقصد بتاتا ہے

دین انسان کو دنیا میں آنے کے مقصد سے آگاہ کرتا ہے انسان کو اسلام دین دنیا اور آخرت کی بھلائی سے آگاہ کرتا ہے کہ یہ زندگی اللہ کی امانت ہے اسی کے بتائے ہوئے رستے پر چل کر انسان اپنی زندگی کا مقصد پاتا ہے

ترجمہ: "ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں" (1:4)

حیات کائنات کے مسائل:

دین انسان کو زندگی کے مسائل کا حل بتاتا ہے اسلام میں خودکشی حرام ہے

ترجمہ: ہر مشکل کے بعد آسانی ہے (94-5)

Day: Date:

اجتماعی زندگی:

دین اسلام ہمیں اجتماعی اور معاشرتی زندگی کا بھی ضابطہ پیش کرتا ہے

مساوات:

دین اسلام برابری اور مساوات کا درس دیتا ہے اسلام کی عبادات نماز مساوات کی مثال ہے اسلام میں عزت کا معیار تقویٰ ہے

ترجمہ

بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سے عزت والا وہ ہے جو تقویٰ والا ہے

معاشرتی زندگی:

دین اسلام انسان کو معاشرتی ، سماجی معاشی اور سیاسی زندگی میں رہنمائی دیتا ہے میاں و بیوی کے حقوق و فرائض ، ہمسائیوں کے حقوق ایک لیڈر کے فرائض تمام ہر پہلو میں اہم کردار ادا کرتا ہے

پس اسلام دوسرے تمام دین مذاہب سے ممتاز اور مخصوص مقام رکھتا ہے ایک دین انسان کو ہر دور میں ہر پہلو میں رہنمائی دیتا ہے اور اہمیت رکھتا ہے

CamScanner

سوال نمبر 4

حضرت محمد ﷺ بطور صلح کی علمبردار اور عسکری حکمت والے:

تعارف:

سیرت سے مراد راستہ یا راہ کے ہیں اصطلاحی معنی ایک انسان کی پوری زندگی کے بارے میں پڑھنا اور جاننا

سیرت النبی ﷺ سے مراد ہے آپ ﷺ کی پیدائش سے لیکر ان کے وصال تک کے بارے میں پڑھنا اس میں سبلی نعمانی کے مطابق تین چیزیں شامل ہیں نبی ﷺ کے اقوال، افعال اور کردار کے متعلق احوال

وما ارسلنک الا رحمة للعلمین (الانبیاء)

ترجمہ: اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا

آپ ﷺ دنیا کے سب سے بڑے صلح کے علمبردار تھے آپ ﷺ کا مشن اسلام کے مقصد امن و آشتی پر مبنی تھا اسی طرح آپ ﷺ دنیا کے بہترین اور کامیاب ترین عسکری حکمت والے تھے آپ ﷺ نے تقریباً 28 غزوات اور 77 سرایا کی ہدایت دی اور ان میں شہداء اور کفار مقتولین کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے جو کسی بھی جنگ میں سب سے کم جانی نقصان ہے

Day: Date:

بطور صلح کے علمبردار

آپؐ نے تمام جنگیں دفاع کے لیے لڑی اور وہ بھی محدود کی آپؐ نے تقریباً 82 جنگوں کی قیادت کی اور ان میں صرف 1058 انسانی جانوں کا نقصان ہوا

آپؐ کی سیرت سے ایسی بہت سی مثالیں ملتی ہیں جس میں آپؐ صلح کے علمبردار کا کردار ادا کیا ہے

حلف الفضول :

آپؐ کی عمرہ تقریباً پندرہ سال تھی جب آپؐ نے اس معاہدے میں شرکت کی یہ معاہدہ قریش قبائل یعنی بنی ہاشم، بنی مطلب بنی اسد اور بنی زہرہ نے عبداللہ بن جدعان کے گھر اہتمام کیا اور "آپس میں عہد و پیمان کیا کہ مکہ میں جو بھی مظلوم نظر آئے گا چاہے مکے کا رہنے والا ہو یا کہیں اور کا یہ سب اس کی حمایت میں اٹھ کھڑے ہوں گے اور اس کا حق دلوا کر رہیں گے"

آپؐ نے اس حلف کے بارے میں فرمایا

"میں عبداللہ بن جدعان کے مکان پر ایک ایسے معاہدے میں شریک تھا کہ مجھے اس کے عوض سرخ اونٹ بھی پسند نہیں اور اگر دور اسلام میں مجھے اس عہد و پیمان کے لیے بلایا جاتا تو میں لبیک کہتا"

Day: Date:

میثاق مدینہ:

آپؐ نے مدینہ میں فلاحی ریاست کی بنیاد رکھی آپؐ نے جب مدینہ میں ہجرت کی تو اس وقت مدینہ میں یہود قبیلے بھی آباد تھے آپؐ نے ریاست میں امن اور صلح کے لیے اوس اور خزرج کو یکجا کیا اور فلاحی ریاست کا حصہ بنایا اس کے لیے میثاق مدینہ پیش کیا جس کے اہم نکات درج ذیل ہیں

میثاق مدینہ سے امن قائم ہوا

اسلامی ریاست کی بنیاد ڈال دی گئی

مدینہ کا مشترکہ دفاع قائم کیا گیا

عدل و انصاف کے قیام کو یقینی بنایا گیا

معاشرے کے اندر باہمی وجود کو فروغ دیا گیا

صلح حدیبیہ:

صلح حدیبیہ 6 ہجری میں ہوا اس میں مکہ کے قریش اور مدینہ کے مسلمانوں کے درمیان دس سال امن معاہدہ ہوا جس کے تحت مسلمانوں کو آئندہ سال بیت اللہ میں تین دن تک امن سے طواف کی اجازت دی گئی یہ معاہدہ امن کے قیام اور مسلمانوں کو اسلام پھیلانے کا موقع فراہم کرنے میں اہم ثابت ہوا قرآن میں فتح مبین کا نام دیا گیا

Day: Date:

بطور عسکری حکمت دان

تعارف:

آپ ﷺ کامیاب سپہ سالار تھے آپ ﷺ نے مسلمانوں کو تحفظ دیا ایک طرف اور دوسری طرف فلاحی ریاست کی بنیاد رکھی آپ ﷺ نے اپنی زندگی میں چھوٹی سے چھوٹی بڑی سے بڑی جنگ میں شرکت کی بھیجے جن جنگ کا حکم دیا انہیں جہاد کہا جاتا ہے کیونکہ آپ ﷺ نے یہ جنگیں مسلمانوں اور اسلام کے دفاع کے لیے لڑیں

عسکری حکمت عملی:

آپ ﷺ نے جتنی غزوات اور سرایا کی قیادت کی ان میں کسی بھی جنگ کی نسبت کم جانی نقصان ہوا

عسکری اصول:

غفلت میں حملہ کرنے سے احتراز

آپ ﷺ نے سوتے یا غفلت میں حملہ کرنے سے منع فرمایا اہل عرب میں یہ رواج تھا کہ وہ جب لوگ سو جائے تب حملہ کرے

حضرت انس ؓ سے روایت ہے

نبی کریم ﷺ جب رات کے وقت کسی قوم پر پہنچتے تو جب تک صبح نہ ہو جاتی حملہ نہ کرتے

آگ جلانے میں مخالفت

آپؐ نے آگ جلانے کی وحشیانہ حرکت سے منع فرمایا
حضورؐ نے فرمایا
آگ کا عذاب دینا سوائے آگ کے پیدا کرنے والے کے کسی کا اور کو سزاوار نہیں ہے

دشمن کا سیاسی محاذ پر مقابلہ

آپؐ نے ہمیشہ پہلے معاہدات کو ترجیح دی اور پھر جب اسلام اور مسلمانوں کے تحفظ کے لیے
آپؐ نے دشمنوں سے مختلف خطوط لیے بھیجے
اور معاہدات کیے

نہایت رازداری

رازداری کسی بھی عسکری حکمت عملی کا اہم حصہ ہے آپؐ نے اس پر بہت زور دیا اس کی مثال غزوہ بدر میں ملتی ہے

کمانڈوز سرگرمیاں:

بعض جنگی امور ایسے ہوتے ہیں جنہیں لشکر کشی اور میدان جنگ میں لڑائی سے سرانجام نہیں دیا جا سکتا لیکن وہ جنگی نقطہ نظر سے اہم ہوتے ہیں۔ آپؐ بعض امور کے لیے جانباز غازی روانہ فرمائے مثلاً ایک یہودی کعب بن اشرف کو کمانڈو ایکشن سے قتل کروایا

پس آپ کی سیرت مبارکہ سے ہمیں صلح کے علمبردار اور عسکریت حکمت کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں